

ہے۔ مولانا آل حسن موبانی، مولانا رحمت اللہ کیر انوی اور ڈاکٹر وزیر خان نے برصغیر میں مطالعہ مسیحیت کی جو روایت قائم کی، علماء دیوبند نے اسے بڑے زور شور سے جاری رکھا۔ جن میں مولانا محمد قاسم نانو توی، مولانا محمود حسن، مولوی رحیم اللہ بکنوری، مولانا فخر الحسن، مولانا اشرف الحق دہلوی، مولانا امداد صابری، مفتی کفایت اللہ، مولانا ثناء اللہ امر تسری، مولانا محمد حسین بٹالوی، مولانا حفظ الرحمن سیوطہ راوی، مولانا محمد ادريس کاندھلوی، مولانا محمد مالک کاندھلوی، مولانا محمد ادیس، اور پروفیسر قاضی زادہ حسینی کے نام قابل ذکر ہیں۔

جناب سفیر الختنہ طراز ہیں کہ علماء دیوبند کے مطالعہ مسیحیت کی مناسبت سے مؤرخ دارالعلوم، مرحوم سید محبوب رضوی کی ایک تحریر اُن کے پیش نظر تھی جو ایک ہندوستانی تحقیق راج بہادر شرمنے (بصورت انگریزی ترجمہ) اپنی کتاب میں شامل کی تھی مگر رضوی صاحب کی وہ اردو تحریر انہیں نہ مل سکی تو انہوں نے اسے انگریزی سے اردو میں منتقل کر کے شائع کر دیا۔ موضوع کے اعتبار سے کتابچہ بہت اہمیت کا حامل اور قابل مطالعہ ہے۔ آرٹ کارڈ ٹائٹل کے ساتھ، اعلیٰ سفید کاغذ پر پرنٹ کیا گیا ہے۔ (تصریح: ابوالادیب)

کتاب: خیرالزاد افادات: حضرت مولانا محمد اشرف شاد مظلہ

ترتیب: مولانا عبدالرشید بلال ضخامت: ۲۲۶ صفحات قیمت: ۱۳۰ روپے

ملنے کا پتا: مدرسہ اسلامیہ دینی درس گاہ، خان گڑھ (ضلع منظفر گڑھ)

قرآن و حدیث کی خدمت کرنے والے علوم و فنون میں صرف و نحو ایسے علوم ہیں کہ ان کے بغیر قرآن و حدیث کی عبارت کا ترجمہ کما حقہ سمجھنا مشکل ہے۔ یہ دونوں علوم مدارس عربیہ میں ابتدائی طور پر پڑھائے جاتے ہیں، جو طبائع زمانہ طالب علمی میں صرف و نحو میں مہارت حاصل کر جاتے ہیں، ان کے لئے قرآن و حدیث کی عبارت کے ترجمہ کا سمجھنا بالکل آسان ہو جاتا ہے۔

علم صرف کی مشہور ”ارشاد الصرف“، نامی کتاب جو فارسی میں لکھی گئی ہے، میں تقریباً ۹۷۰ علم صرف کے قوانین ہیں اس کتاب کو بعض مدارس میں بڑے شوق سے پڑھایا جاتا رہا اور اس کے لئے علم صرف میں ماہراستہ کا تقریباً لازمی تھا۔ اس کتاب کو پڑھنے والا طالب علم تقریباً علم صرف کی بقیہ کتب سے بے نیاز ہو جاتا ہے۔ اسے سمجھنے، سمجھانے کے لئے ایک بہترین شرح ”خیرالزاد“، محترم علامہ عبدالرشید بلال نے ترتیب دی ہے جو درحقیقت علم صرف پڑھانے والے ماہراستہ کے فوائد صرفیہ کا مجموعہ ہے۔ علم صرف کو سمجھنے، سمجھانے والے علماء اور طلباء کے لئے انمول تحفہ ہے۔

(تصریح: محمد مغیرہ)